منشیات جیسی لعنت سے کیوں بچا جائے؟

حیدر علی

ڈاکٹر رفعت صادق

ڈرگ فری نیشن

www.drugfreenation.org

منشیات کا جو کاروبار کرتے ہیں
وہ آدمی کی تباہی سے پیار کرتے ہیں
سزائے موت بھی ایسوں کے واسطے کم ہے
جو اپنے دین و وطن کا شکار کرتے ہیں

قتیل شفائی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

All Right Reserved with Drug Free Nation
Drug Free Nation © 2016

اس کتابچہ کو آپ تک پہنچانےمیں مندرجہ ذیل افراد نے انتہائی قابل قدر تعاون کیا ہے جس کے لیے ہم ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں

ڈاکٹر خالد محمود اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل فیصل آباد

ڈاکٹر رفعت صادوق اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج فیصل آباد

مس صفیہ رفیق پرنسپل کونسیپٹ اسکول کراچی

مدیحہ محمود پروگرام آفیسر ڈرگ فری نیشن

کومل جبیں پروگرام آفیسر ڈرگ فری نیشن

شازینہ امین پروگرام آفیسر ڈرگ فری نیشن

اس کتابچہ کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے

اس کتابچہ کو پڑھ کر آپ کو منشیات کیوجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کے بارے میں واضح طور پر شعورحاصل ہوجائے گا۔ آپاس کتاب کو اپنے اہل خانہ ، دوست و احباب اور رشتےداروں کو بھی دے سکتے ہیں تاکہ وہ بھی منشیات کی لت کے پیدا کردہ مسائل کو اچھی طرح جان لیں ۔ آپ اس کتابچہ کے ذریعے اپنی اور   دوسروں کی زندگی بچانے میں مددگار ہوسکتے ہیں

عرض مرتب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

ترجمہ : اے میرے رب! میرا سینہ میرے لئے کھول دے اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تاکہ لوگ میری اچھی طرح بات سمجھ سکیں۔

منشیات کے نقصانات و مسائل صرف اس کو استعمال کرنے والےکی ذات تک محدود نہیں ہوتے ہیں بلکہ اس کے گھر والوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں اس لیے منشیات کی لت کو مسائل اور بُرائیوں کی ماں کہا جاتا ہے منشیات کی لت میں مبتلا افراد ہروقت مسائل میں گھرے رہتے ہیں ۔اہل خانہ کے لیے تو یہ مسائل کاسلسلہ منشیات کے عادی افراد کی موت کے بعد بھی نہیں رکتا ۔ایسے گھرانوں کے بچے غیر تعلیم یافتہ رہ جاتے ہیں۔ حتٰی کہ لوگ منشیات سے متاثرہ گھرانوں کے بچوں سے شادیاں کرنے سے بھی گریز کرتےہیں، ان گھرنوں میں ہر وقت لڑائی جھگڑے رہتے ہیں اور بعض اوقات اہل خانہ مسائل سے تنگ آکر خودکشی بھی کرلیتے ہیں۔

وطن عزیز میں منشیات کےاستعمال کارجحان بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ منشیات کی لت سے نوجوان نسل بالخصوص اور پوری قوم بالعموم بری طرح متاثر ہو رہی ہے اس لیے نوجوانوں کو منشیات کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کے حوالے سے معلومات فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ وہ خود کو منشیات کی لت سے محفوظ رکھ سکیں۔ ڈرگ فری نیشن نےاسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتابچہ تیار کیا ہے تاکہ نوجوان کومنشیات کی وجہ سے پیدا ہونے والے خطرات کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے
ڈرگ فری نیشن کی انتظامیہ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ یہ کتابچہ نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے سنگ میل ثابت ہو۔ اور ان کو منشیات کی لت سے محفوظ رکھنے میں مدد گار ثابت ہو

حیدر علی

	موضوعات	صفحہ
1	منشیات کی لت عمل شیطان ہے اور کو پینے والوں اور کاروبار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے ۔	1
2	منشیات کی لت بہت سی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کی ماں ہے	1
3	منشیات خود کشی کرنے پر مجبور کردیتی ہے	2
4	منشیات کی لت اچانک موت کا سبب بن سکتی ہے	2
5	منشیات کی لت حادثات کا سبب بنتی ہے	3
6	منشیات اور جرائم کا بڑا گہرا رشتہ ہے	3
7	منشیات میں مبتلا شخص مقدمات میں ملوث ہوجاتا ہے	4
8	منشیات خوابوں کو ریزہ ریزہ کردیتی ہے	4
9	منشیات کی لت ملازمت اور کاروبار کے لیےخطرہ	4
10	منشیات کی لت بھیک مانگنے پر مجبور کردیتی ہے	5
11	عورتیں اور بچے محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں	5
12	فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں	5
13	منشیات کی لت معاشرے میں آپ کی عزت کی تباہی پیش خیمہ ہوتی ہے	6
14	منشیات سے پاک زندگی دوست واحباب سےتعلقات کو برقرار رکھتی ہے	6
15	منشیات کی لت انسان کو لاوارث بنا دیتی ہے	6
16	منشیات انسان سے اپنے گھروالوں تک کو قتل کروا دیتی ہے	7
17	منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے بوڑھےوالدین محنت مزدوری کرنے پرمجبور ہوجاتے ہیں	7

1منشیات کی لت عمل شیطان ہے اور اس کو پینے والوں اور کاروبار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے

جب کوئی شخص منشیات کی لت کا شکار ہوتا ہےتو اس کا صرف ایک ہی مقصد ہوتا کہ کسی طرح اپنے نشہ کی ضرورت کو پورا کرئے جس کے لیے وہ ہر جائز اور ناجائز ہر طرح کے ذرائع کو استعمال کرتا ہےاور وہ گناہوں کی دلدل میں دھنستا جاتا ہے۔ منشیات کی لت اُس کو گناہوں کی ایسی دنیا میں دھکیل دیتی ہے جس سے باہر نکلنا آسانی سے ممکن نہیں ہوتا۔اس لیے اسلام میں منشیات کو تمام بُرائیوں کی ماں ، کبیرہ گناہ اور عمل شیطان قرار دیا گیا ہے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالٰی ہے

یٰۤاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

ترجمہ : اے ایمان والو! شراب اور جوا بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہوجاو **(سورۃ المائدہ آیت نمبر 90)**

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

اللہ تعالٰی کی لعنت ہے شراب پر اس کے پینے والے پر اور اس کو پلانے والے پر اور اس کے بیچنے والے پر اور اس کے خریدنے والے پر اور اس کے نچوڑنے والے یعنی تیار کرنے والے پر اور جس کے لیے تیار کی گئی اور اُس کے اُٹھانے والے پر اور جس کے لیے اُٹھا کر لے جائی گئی اور اسکی قیمت کھانے والے پر

(ابوداءود ، مستدرک حاکم)

اگر آپ خود کو منشیات جیسے کبیرہ گناہ ، عمل شیطان اور اللہ کی لعنت سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو منشیات سے ہمیشہ دور رھیں

2 منشیات کی لت بہت سی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کی ماں ہے

منشیات کےعادی افراد میں ایڈز ،ہیپاٹائٹس جیسی خطرناک بیماریاں اورجنسی و نفسیاتی مسائل بہت عام ہوتے ہیں بعض اوقات نشہ کی لت میں مبتلا افراد کی وجہ ان کے اہل خانہ بھی ان خطرناک بیماریوں اور نفسیاتی مسائل کا شکار ہوجاتے ہیں۔

اگر آپ خود کو اور اپنے گھر والوں کو جسمانی و نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو منشیات سے ہمیشہ خود کو محفوظ رکھیں

3 منشیات خود کشی کرنے پر مجبور کردیتی ہے

منشیات کی لت میں مبتلا افراد اور ان کےاہل خانہ کو منشیات کی وجہ سے لاتعداد مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو بعض افراد کے لیےناقابل برداشت ہوتے ہیں اور ان سے بچنے کےلیےموت کوبھی گلےلگا لیتے ہیں ۔ خودکشی کرنے والے افراد میں منشیات کےعادی افراد اور ان کے اہل خانہ دونوں ہی شامل ہیں۔ منشیات کے ذریعےاپنی صحت کو نقصان پہنچانا بھی خود کشی کرنے کے مترادف ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ منشیات کو استعمال کرنے والا بھی آہستہ آہستہ خود کو مار رہا ہوتا ہے ہم سب بخوبی یہ بات جانتے ہیں کہ اسلام میں خودکشی حرام ہے اس سلسلے میں قرآن پاک میں ارشاد باری تعالٰی ہے

تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

ترجمہ :اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو **(سورۃ البقرہ آیت نمبر 195)**

خودکشی کے بارے قرآن پاک میں دوسری جگہ ارشاد باری تعالٰی ہے

وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ
ترجمہ : تم اپنے آپ کو قتل مت کرو یعنی خودکشی کا راستہ آختیار مت کرو
(سورۃ النساء آیت نمبر29)

خودکشی کرنے والے کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ ہے

جو شخص اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کرتا (خودکشی کرتا) ہےقیامت کے دن اُسی چیز سے عزاب دیا جائے گا**(صحیح الترمذی 2124 ، صحیح سنن النسائی 3531)**

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اور آپ کے گھر والے خودکشی جیسے کبیرہ گناہ سے محفوظ رہیں تو خود کو منشیات کی لت سے دور رکھیں

4 منشیات کی لت اچانک موت کا سبب بن سکتی ہے

زیادہ تر منشیات زہرہوتی ہیں ۔ استعمال شدہ منشیات کی مقدار طے کرتی ہے کہ وہ استعمال کرنے والے پر کس طرح اثر انداز ہوگی۔عام طور پر لوگ منشیات کو لطف اندوز ہونے کےلیے یامسائل اور ناپسندیدہ سوچوں سے بچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔وقتی طور پر وہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوجاتےہیں لیکن جب وہ منشیات کے اثر سے باہر آتے ہیں تو ان کے مسائل اور تکالیف پہلےسے زیادہ بڑھ کر دوبارواپس آجاتی ہیں اُن پر قابو پانے کے لیے اُن کو پہلے سے زیادہ مقدار میں منشیات استعمال

کرنا پڑتی ہے۔ وقت گزرنےکےساتھ ساتھ اُن ک امنشیات کی مقدار پر کنٹرول ختم ہوتا جاتا ہے تب اُن کوجتنی بھی مقدار میں منشیات ملتی ہے وہ اس کوفوراً استعمال کرلیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اچانک نوجوانی میں ہی موت کا شکار ہوجاتےہیں

اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ لمبی اور صحت مند زندگی گزاریں تو منشیات سے ہمیشہ اجتناب کریں۔

5 منشیات کی لت حادثات کا سبب بنتی ہے

جب انسان کسی چیز کے بارے میں سوچتا ہے تو فوراً اس چیز کی تصویر اس کے ذہن میں آجاتی ہے مثلاً اگر آپ سیب کے بارے میں سوچیں گئے تو فوراً آپ کے ذیہن میں سیب کی تصویر آجائے گی ایک تندرست انسان کا دماغ ایک سیکنڈ میں 25 دماغی تصاویر لے سکتا ہے انسان ان تصاویر کی مدد سے اپنے روزمرہ کےمعاملات کو نمٹاتا ہے لیکن جب کوئی شخص منشیات کا عادی ہوجاتاہےتو اس کی دماغی تصویر لینےکی صلاحیت بُری طرح متاثرہوتی ہے نتیجتاً وہ اپنے روزمرہ کےمعاملات کو احسن طریقے سے سرانجام نہیں دے پاتا ۔ بعض اوقات وہ نشےکی حالتمیں گاڑی چلاتےہوئے یا کوئی کام کرتے ہوئےحادثات کا شکارہوجاتےہیں جس سےناصرف اُن کی اپنی زندگی خطرے میں پڑجاتی ہے بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیتے ہیں دین اسلام میں اپنی اور دوسروں کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کی سختی سے ممانعت ہے اس سلسلے میں ارشاد نبوی ﷺ ہے

نہ کسی کو ضرر پہنچاو نہ خود ضرر سہو
(صحیح الجامع الصغیر7517، ابن ماجہ 2340)

اگرآپ چاہتےہیں کہ آپکی وجہ سے کوئیحادثہ نہ ہوتو منشیات کو ہرگز استعمال نہ کریں

6 منشیات اور جرائم کا بڑا گہرا رشتہ ہے

منشیات اور جرائم کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ہے جب کوئی شخص منشیات کے مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد ہوتا ہےکہ وہ کسی طرح اپنے نشے کی طلب کو پورا کرے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے وہ ہر جائز و ناجائز ذرائع کو استعمال کرتا ہے وہ چوری و ڈاکے ، رہزنی اور قتل وغارت جیسے جرائم میں ملوث ہوجاتا ہے اور بعض اوقات اپنے گھر والوں کو بھی منشیات کے لیے قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا ۔اس کےعلاوہ جرائم پیشہ افراد بھی منشیات کی لت میں مبتلا افراد کو اپنے غلط مقاصد کے لیےبھی استعمال کرتے ہیں

اگر آپ خود کو جرائم سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو خود کو ہمیشہ منشیات جیسی گھٹیا بیماری سے محفوظ رکھیں

7منشیات میں مبتلا شخص مقدمات میں ملوث ہوجاتا ہے

منشیات کی لت میں مبتلا افراد اکثر اپنا نشہ پورا کرنےکے لیے جرائم میں بھی ملوث ہوجاتےہیں جس کی بنا پر انھیں جیل بھی جانا پڑ جاتا ہے۔اور مقدمات کاسامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ یہ مقدمات منشیات کی لت کو ترک کرنے کے بعد بھی طویل عرصہ تک ان کی زندگی کو اجیرن بنائے رکھتے ہیں۔

مقدمات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ منشیات سے دور رہا جائے

8 منشیات خوابوں کو ریزہ ریزہ کردیتی ہے

ہر انسان اپنے مستقبل کے حوالےسے بہت سے خواب دیکھتا ہے اوران خوابوں کو سچ کرنے کےلیے ہر ممکن اقدامات بھی کرتا ہے لیکن جب وہی شخص منشیات کی لت میں مبتلا ہوجاتا ہےتو اس کا صرف ایک ہی خواب ہوتا ہے کہ کسی طرح منشیات مل جائے اور اس کے لیے وہ اپنےسارے ذرائع اور قوت منشیات کےحصول پر لگا دیتا ہے۔ جس کی وجہ سےاُس کےسارے خواب جو اس نے اپنے مستقبل کےحوالے سے دیکھے ہوتے ہیں وہ خاک میں مل جاتے ہیں۔

اگر آپ اپنے خوابوں کو سچ کرنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالٰی سے ہمیشہ دعا گو رہیں کہ آپ کو منشیات جیسی بُرائی سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

9منشیات کی لت ملازمت اور کاروبار کے لیےخطرہ

جب کوئی شخص منشیات کاعادی ہوتا ہے تو دیگر معاملات زندگی کے ساتھ ساتھ اس کی ملازمت اور روزگارکے ذرائع بھی بُری طرح متاثر ہوتے ہیں منشیات کی لت میں مبتلا افراد کی اپنی ملازمت اور کاروبار میں سے دلچسپی کم ہوتی جاتی ہے۔ کام میں غلطیاں ہوتی ہیں خام مال و بھی صائع ہوتا ہے۔ نیز کام کی کوالٹی اور پیداوار بھی بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔اکثرمنشیات کی لت میں مبتلا افراد نشے کی وجہ سے اپنی ملازمت اور کاروبار سے بھی ہاتھ دھوبھٹتے تے ہیں منشیات کا ناسور فیکٹریوں کے مالکوں کو بھی سڑک پر لے آتا ہے ۔ نتیجتا وہ پیسےپیسےکےلیے دوسروں کے محتاج ہوجاتے ہیں بعض اوقات وہ منشیات کے حصول کے لیے بھیک مانگنے پر بھی مجبور ہوجاتے ہیں۔

اگرآپ اپنی ملازمت اور کاروبارکو برقراررکھنا چاہتے ہیں یا معاشی طورپر مستحکم رہنا چاہتے ہیں تو خود کومنشیات سے ہرصورت دور رکھیں

10منشیات کی لت بھیک مانگنے پر مجبور کردیتی ہے

ہم اکثر منشیات کےعادی افراد کو ہوٹلوں ، بازاروں ،سڑکوں اور چوراہوں پر بھیک مانگتے ہوئے دیکھتے ہیں ۔ کبھی ہم ان کو پیسے دیتے ہیں اور کھبی دھتکار دیتے ہیں۔ اگر ہم منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے ماضی میں جھانکیں تو ہمارے علم میں آئے گا کہ یہ لوگ بھی کبھی برسرروزگار تھے ان کی بھی معاشرے میں عزت تھی اور یہ لوگ بھی کبھی بھیک مانگنےکی بجائے دوسروں کی مدد کیا کرتے تھے لیکن منشیات نے ان کو تباہ و برباد کردیا ۔

نوجوانوں کا منشیات سے دور رہنا اس لیے بھی بہت ضروری ہے تاکہ وہ محتاجی اور بھیک مانگنے جیسے تکلیف دہ عزاب سے محفوظ رہ سکیں

11عورتیں اور بچے محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں

جب کی گھرانے کا کوئی فرد منشیات کے موذی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس گھرانے کا معاشی نظام درہم برھم ہوجاتا ہے ان گھرانوں کے بچوں کا تعلیمی سلسلہ رک جاتا ہے۔ اور یہ بچے کارخانوں ، ہوٹلوں اور دکانوں پر محنت مذدوری کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں ۔گھر کی با پردہ عورتوں کو بھی معاشی نظام چلانےکے لیے گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہےکچھ عورتیں تو اپنے گھرانوں کےمعاشی حالات پرقابو پانے کےلیےاپنی عزتوں تک کا سودا کرنے پر مجبور ہوجاتی ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچوں کا تعلیمی سلسلہ نہ رکے اور آپ کے گھرانے کی باپردہ عورتوں کو گھر سے محنت مذدوری کے لیے گھر سے باہر نہ نکلنا پڑے تو خود کو منشیات کی دلدل سے دور رکھیں

12 فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں

جب کوئی انسان اپنی ؐمحنت کی کمائی کوعیاشیوں اور فضول کاموں میں خرچ کرتا ہے تو وقت گزرنےکےساتھ وہ شخص پیسےپیسے کےلیےدوسروں کا محتاج ہوجاتا ہےکسی بھی مہذبب معاشرے میں فضول خرچی کو اچھا خیال نہیں کیا جاتا ہے۔ منشیات کی خریداری پر خرچ کرنے والا پیسہ بھی فضول خرچی کے زمرے میں آتا ہے۔ہمارامذہب بھی فضول خرچی کرنےوالےکو ناپسندید قرار دیتا ہےقرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ

ترجمہ فضول خرچی مت کرو فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے **(سورۃ اسراء آیت نمبر26-27)**

اس سلسلے میں ارشادے نبوی ﷺ ہے
حدیث نبوی جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے مال سے ناحق تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن وہ جہنمی ہوں گے۔(**صحیح بخاری و صحیح مسلم شریف)**

نوجوانوں کو چاہیے کہ منشیات پر اپنے پیسے خرچ کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ منشیات پر پیسے خرچ کرنا بھی فضول خرچی کے زمرے میں آتا ہے .

13منشیات کی لت معاشرے میں آپ کی عزت کی تباہی پیش خیمہ ہوتی ہے

منشیات کی لت انسان کی صحت کے ستھ اس کی عزت کو بھی ناقابل تلافی نقصان ہینچاتی ہے۔ منشیات کی لت میں مبتلا شخص کی آہستہ آہستہ معاشرے میں سے اپنی عزت کو کھوتا جاتا ہے۔ لوگ منشیات کی لت میں مبتلا افراد سے بات کرنے، ان کو ملازمت پر رکھنے اور ان پر اعتبار کرنےسے گریز کرتےہیں۔ اس کی ذلت اور رسوائی کا یہ سلسلہ منشیات کی لت چھوڑنے کے بعد بھی طویل عرصے تک جاری رہتا ہے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ معاشرےمیں آپ کی عزت برقرار رہے تو ہرگز منشیات کے قریب نہ جائیں

14منشیات سے پاک زندگی دوست و احباب سے تعلقات کو برقرار رکھتی ہے

جب کوئی شخص منشیات کی لت کا شکارہوتا ہے تو آہستہ آہستہ اپنے دوست احباب سے دور ہوتاجاتا ہےبہت جلد وہ ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں پر اُس کے اپنے بہن بھائی بھی اس سےتعلق رکھنے سےاجتناب کرتے ہیں کیونکہ وہ بھی منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے پیدا کردہ مسائل سے بچنا چاہتے ہیں

اگر آپ اپنے دوست و احباب سے تعلقات کو ہمیشہ بحال رکھنا چاہتے ہیں تو منشیات سے خود کو ہمیشہ دور رکھیں

15 منشیات کی لت انسان کو لاوارث بنا دیتی ہے

جب کوئی شخص منشیات کی لت کا شکار ہوتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے دور ہوتا جاتا ہے ایک وقت ایسا بھی آتا ہےجب وہ اپنے گھر والوں سے مکمل طور پر

کٹ جاتا ہے اور تب اس کا ٹھکانہ فٹ پاتھ ، کچرا کنڈی یا کسی نالے کے نیچے بن جاتا ہے۔ جب کبھی اُن کے کسی اہل خانہ کی ان پر نظر پڑ جائے تو وہ ان سے ایسے کترا کر نکل جاتےہیں جیسے ان کو پہنچانتے ہی نہیں۔ اکثر ان کی باقی ماننده زندگی سڑکوں، فٹ پاتھوں اور پلوں کے نیچے لاوارثوں کی طرح گزرجاتی ہےاوراسی جگہ پر یہ لوگ لاوارثوں کی طرح مربھی جاتے ہیں بعض اوقات ان کے گھروالوں کو ان کی موت کے بارے میں خبر بھی نہیں ہوتی اور اکثر آن کو فلاحی ادارے لاوارث قرار دے کر دفنا دیتے ہیں ۔ روزنامہ اُمت کراچی میں 25 جون 2013 کو شائع شدہ رپورٹ کے مطابق ایدھی قبرستان میں 76 ہزار 9سو سے زیادہ لاوارث افراد دفن ہیں جن میں سے 40 فی صد سے زیادہ قبریں منشیات کے عادی افراد کی ہیں ۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی گھروالوں کے ساتھ ہنسی خوشی گزاریں تو منشیات سے خود کو ہمیشہ دور رکھیں

16منشیات انسان سے اپنے گھروالوں تک کو قتل کروادیتی ہے

انسان عام طور پر مزے کے لیے یا ناپسندید خیالات سے بچنے کے لیے منشیات کی شروعات کرتا ہے لیکن جب وہ منشیات کی لت میں مکمل طور پر گرفتار ہوجاتا ہے تو اس وقت وہ مزے کےلیے نشہ نہیں کررہا ہوتا ہے بلکہ ان تکلیفوں سے بچنے کے لیے منشیات استعمال کررہا ہوتا ہےجو منشیات کی عدم دستیابی کی وجہ پیدا ہورہی ہوتی ہیں ۔ یہ تکا لیف اتنی شدید نوعیت کی ہوتی ہیں وہ ناقابل برداشت ہوتی ہیں نتیجتاً منشیات کی طرف دوڑتا ہے وہ منشیات کے لیے اپنے قابل احترام رشتوں کے تقدس کو پامال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا ہےوہ اپنے گھروالوں سے منشیات کےلیے جھگڑتا ہے اُن کو مارتا ہے بعض اوقات ان کو منشیات کےلیے پیسے نہ دینے پر قتل بھی کردیتا ہے

اگر آپ چاہتے کہآپ ہمیشہ اپنے والدین کی خدمت گار، فرماں بردار اور جان ومال کی حفاظت کرنےوالےبنیں رہیں تو اس کےلیےضروری کہ آپ خود منشیات سے ہمیشہ دور رکھیں

17 منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے بوڑھےوالدین محنت مزدوری کرنے پرمجبور ہوجاتے ہیں

کسی بھی مہذب معاشرے میں والدین کی خدمت و اخترام کرنا بہت ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ اسلام بھی اولاد کو حکم دیتا ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نرمی و تواضع، خاکساری و انکساری سے پیش آئے، ان کےساتھ احترام و محبت کا برتاو کرے۔ اگر ان کی کسی بات پر غصہ آجائے تو اسے برداشت کی عادت ڈالیں۔

اللہ تعالی نے متعدد آیات کریمہ میں اپنی عبادت کے حکم کے ساتھ ھی والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بھی حکم دیا ھے

مندرجہ ذیل آیات ملاظہ فرمائیے

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

تیرے پروردگار کا فیصلہ یہ ھے کہ اس کےعلاوہ کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو **(سورۃ الاسراء آیت نمبر 23)**

دوسری آیت میں ارشاد رب العزت ھے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّـهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

ترجمہ : اور جب ھم نے بنی اسرائیل سے عھد لیا سوائے اللہ کے کسی کی بندگی مت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو **(سورۃ البقرہ آیت نمبر83)**

ارشاد رسول کریم ﷺ ہے:
’’بڑا بدبخت ہے وہ شخص جو اپنے والدین کا بڑھاپا پائے، پھر انہیں خوش کرکے ان کی دعائوں سے اپنے آپ کو جنت کا مستحق نہ بنالے۔

لیکن جب کوئی شخص منشیات کا عادی ہوجاتا ہے تو وہ اپنی ساری ذمہ داریوں کو بھول جاتا ہے اور ہر وقت منشیات کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے۔ اور اس کے والدین اپنے بچے کےعلاج کے لیے بھاگ دوڑ کرتے رہتے ہیں۔ بہت سے والدین تو رومرہ کے اخراجات اور اپنے بچوں کےعلاج و معالج کے لیے بڑھاپے میں محنت مذدوری کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ بہت سے منشیات کی لت میں مبتلا افراد کے والدین اپنے بچوں کی بحالی کا خواب اپنی آنکھوں سجائے دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں۔
-

اگر آپ اپنے والدین کی خدمت و اختراام کرنا چاہتے اور اُن کا بُڑھاپے میں سہارا بننا چاہتے اس کے لیے اشد ضروری ہےکہ خود کو منشیات سے دور رکھیں

ڈرگ فری نیشن

www.drugfreenation.org